اسم اعظم

عالم فقری

اسمِ اعظم

مع

خواص اسماءُ الحُسنیٰ

○

علّامہ عالم فقری

○

شبّیر برادرز ○ ۴۰ بی اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ---------- اسم اعظم

مصنف ---------- عالم فقری

اشاعت ---------- 2002

تعداد ---------- 1100

زیر اہتمام ---------- مُحسن فقری

پروف ریڈنگ ---------- محمد افضال، جاوید رفیق

منتظم ---------- طاہر ندیم بٹ

کمپوزنگ سرورق ---------- محمد راحت بھٹی

طابع ---------- اشتیاق پرنٹرز لاہور

فہرست

اِسمِ اعظم

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وُہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسمِ اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وُہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسّر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے لہٰذا معلوم ہُوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسّر آتی ہے وُہ اسمِ اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وُہ لفظ یا آیت اسمِ اعظم ہو گی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وُہ اسمِ اعظم ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وُہ اسمِ اعظم ہو گی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے حَیُّ اَلْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے وُہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وُہ اسمِ اعظم ہو گی۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وُہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسمِ اعظم ہُوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وُہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا بَدِیْعُ اسمِ اعظم ہیں کیونکہ

اِن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دُعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وُہ اِن شاء اللہ قبول ہو گی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دُوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دُعا کو پڑھ کر جو بھی دُعا کرتا ہے وُہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝

ظالموں سے تھا۔

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِيْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ زندہ

الْقَيُّوْمُ ○

قائم ہے (آلِ عمران)

چوتھی حدیث

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہُوئے سُنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اختیار کرکے دُعا کی یہ اسمِ اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہیں، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

جنا گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

پانچویں حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے واسطے سے دُعا مانگی ہے اور اسمِ اعظم وُہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وُہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ ط

اور قائم

چھٹی حدیث

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کرے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

① لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ③ وَھُوَ عَلٰی

اُسی کا تمام ملک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ④ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ⑤ وَ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے۔

ساتویں حدیث

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے۔

خلاصۂ احادیث

ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰہُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا قَادِرُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ،

یَا لَطِیْفُ، یَا اَللّٰہُ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وُہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوصِ دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کے لیے	یَا مُعْطِی یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کے لیے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیْ
حصولِ عزت کے لیے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ

ہر دلعزیز ہونے کے لیے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لیے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کے لیے	یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کے لیے	یَا مُحْصِیْ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کے لیے	یَا اٰخِرُ یَا ھَادِیْ
صفائی قلب کے لیے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے	یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کے لیے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دشمن کو کچلنے کے لیے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کے لیے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ

حصولِ اولاد کے لیے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لیے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لیے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لیے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لیے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گُمشدہ کے لیے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنّات سے تحفّظ کے لیے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان، دُکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ

دعا کی قبولیت کے لیے — یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ

خاتمہ بالخیر کے لیے — یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ

عذابِ قبر سے تحفّظ کے لیے — یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ

حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے — یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ

شفاعت نصیب ہونے کے لیے — یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ

دخولِ جنّت کے لیے — یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ

حصولِ دولت کے لیے — یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ

ہر کام ہونے کے لیے — یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

غلبہ کے لیے — یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ

دکان چلنے کے لیے — یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وُہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وُہ بہت رحم کرنے والا ہے (جواب ہے مرتبہ اس کا)

اَلرَّحِیْمُ اَلْمَلِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

اَلْمُهَیْمِنُ اَلْعَزِیْزُ اَلْجَبَّارُ اَلْمُتَكَبِّرُ اَلْخَالِقُ

نگہبان غالب نقصان کو پورا کرنے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ اَلْغَفَّارُ اَلْقَهَّارُ اَلْوَهَّابُ

عالم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

اَلرَّزَّاقُ اَلْفَتَّاحُ اَلْعَلِیْمُ اَلْقَابِضُ اَلْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

اَلْخَافِضُ اَلرَّافِعُ اَلْمُعِزُّ اَلْمُذِلُّ اَلسَّمِیْعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سننے والا

اَلْبَصِیْرُ اَلْحَكَمُ اَلْعَدْلُ اَللَّطِیْفُ اَلْخَبِیْرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

اَلْحَلِیْمُ اَلْعَظِیْمُ اَلْغَفُوْرُ اَلشَّكُوْرُ اَلْعَلِیُّ

بردبار بزرگ بخشنے والا شکر پسند بلند

اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّہِیْدُ	اَلْحَقُّ
دوست بڑا	بزرگ	اُٹھانے والا	گواہ	سچا
اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابلِ تعریف
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِیْ	اَلْمُمِیْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنے والا	مارنے والا
اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحبِ قدرت کا	پہلا
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاہِرُ	اَلْبَاطِنُ
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا	پوشیدہ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا — معاف کرنے والا — بہت مہربان — مالک مُلک کا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا — پالنے والا — عدل کرنے والا

الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ الْمُعْطِيْ الْمَانِعُ

جمع کرنے والا — بے پرواہ — دولتمند کرنے والا — دینے والا — منع کرنے والا

الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيْ الْبَدِيْعُ

ضرر دینے والا — نفع دینے والا — روشنی والا — راہ دکھانے والا — نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِيْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِيْ

ہمیشہ رہنے والا — مالک — رہنما — بڑا تحمل والا — وہ ذات کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

نہیں اس کی مانند کوئی — اور وہ ہے سننے والا — دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے — کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ عَلِيْمٌ

اور کیا خوب مددگار — سننے والا — دیکھنے والا — جاننے والا

قَدِيْرٌ مُّرِيْدٌ مُّتَكَلِّمٌ

قدرت والا — ارادے والا — کلام کرنے والا

خواصِ اسماءُ الحُسنیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ○

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) یَا اَللّٰهُ (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰهُ یَا هُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہوجائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دُور ہوجائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت اِن شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہوجائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہوجائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وُہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہوجائے گا۔

(۲) یَا رَحْمٰنُ (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وُہ دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کردیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہوجائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

۳ يَارَحِيْمُ
(اے رحم کرنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہو گی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وُہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

۴ يَامَالِكُ
(اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہو گی۔ دل میں نور پیدا ہو گا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحبِ جائیداد بن جائے گا۔

۵ يَاقُدُّوْسُ
(اے پاکیزہ) جو شخص يَاسُبُّوْحُ يَاقُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہو گا۔ اس کے علاوہ یہ اسمِ عزت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوے مرتبہ پڑھے تو اُس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وُہ دوست ہو جائے گا۔

(۶) **یَاسَلَامُ** (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وُہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر مریض پر دَم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خوان خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار رہتا ہے جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

(۷) **یَامُؤْمِنُ** (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے، شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہو گی وُہ مہربان ہو گا۔ شوہر کو بداخلاقی سے روکنے کے لیے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

(۸) **یَامُهَيْمِنُ** (اے نگہبان) جو شخص یَامُهَيْمِنُ کا ورد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دُنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزلِ مقصود پر پہنچے گا۔

(۹) **یَاعَزِیْزُ** (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وُہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور دُوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا۔

اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہوگا کیوں کہ خطبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

(۱۰) **یَا جَبَّارُ** (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مسبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظر میں معزز کرے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے لہٰذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۱۵۰ مرتبہ پڑھا جائے اِن شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہوجائیں گے۔

(۱۱) **یَا مُتَكَبِّرُ** (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

(۱۲) **یَا خَالِقُ** (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنادے گا اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہوگا۔

(۱۳) **یَا بَارِئُ** (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے اِن شاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

(۱۴) **یَا مُصَوِّرُ** (اے ہر ایک کو صُورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے اِن شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزندِ صالح پیدا ہوگا۔

(۱۵) **یَا غَفَّارُ** (اے بڑے بخشنے والے) نمازِ جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۶) **یَا قَہَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسُول کی محبت سے اس کا دِل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے اِن شاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ پانی دم کرکے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

(۱۷) **یَا وَہَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نمازِ چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک

پڑھے فقر و فاقہ دُور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھُل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھُلی جگہ میں پڑھیں اِن شاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہوگا۔ جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وُہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا ہے اِن شاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

(۱۸) **یَارَزَّاقُ** (اے روزی پہنچانے والے) نمازِ فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ وُہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی دُکان، دفتر، مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرّب ہے۔ اگر کسی کی دکان چلتے ہُوئے بند ہو گئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے اِن شاء اللہ دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

(۱۹) **یَافَتَّاحُ** (اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نمازِ فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دِل نورِ ایمان سے منوّر ہوگا اور اُس کی قسمت کھُل جائے گی ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رُکی ہُوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

(۲۰) **یَاعَلِیْمُ** (اے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہوگی۔ صاحبِ کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیے جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے

تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے اسے بذریعہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

(۲۱) **یَاقَابِضُ** (اے تنگی کرنے والے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہو گی اور درد، چوٹ زخم کی تکلیف محسوس نہ ہو گی۔ اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بدعادت ختم ہو جائے گی۔

(۲۲) **یَابَاسِطُ** (اے کشادگی پیدا کرنے والے) نمازِ فجر کی دُعا کے بعد یَابَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دُور ہو گی، رزق میں وسعت ہو گی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شاملِ حال رہے گا۔

(۲۳) **یَاخَافِضُ** (اے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اُس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہو گا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

(۲۴) **یَارَافِعُ** (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وُہ ہر دلعزیز ہو گا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے

جائیں تو یَا دَافِعُ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ اس کی سخت گیری رحمدلی میں بدل جائے گی۔

(۲۵) یَا مُعِزُّ

(اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۱۵۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہلِ خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

(۲۶) یَا مُذِلُّ

(اے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نمازِ فجر ۷۰ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

(۲۷) یَا سَمِیْعُ

(اے سننے والے) دعاؤں کی قبولیت کے لیے جمعرات کے دن نمازِ چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا وِرد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دعا کرے ان شاء اللہ

قبول ہوگی۔

(۲۸) **یَابَصِیْرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منور ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحبِ بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

(۲۹) **یَاحَکَمُ** (اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم در پیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصولِ اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(۳۰) **یَاعَدْلُ** (اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے ان شاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی

(۳۱) **یَالَطِیْفُ** (اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نمازِ عشاء باوضو پڑھا جائے اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی ہر حاجت

پوری ہوگی، مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

(۳۲) **یَاخَبِیْرُ** (اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرارِ پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دِہ ثابت ہوگی۔

(۳۳) **یَاحَلِیْمُ** (اے بُردبار) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَاحَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بداخلاق ہو اُسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ روز تک پلائیں ان شاء اللہ بچے کی بداخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

(۳۴) **یَاعَظِیْمُ** (اے بزرگ) عزت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائیں گے فضلِ دارین حاصل ہوگا اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

۳۵ یَا غَفُوْرُ

(اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہو گی۔ اگر زبان بند ہو گئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بیحد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

۳۶ یَا شَکُوْرُ

(اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نمازِ فجر کے بعد اکیس ۲۱ روز تک پڑھیں، کامیابی ہو گی۔ ہر نماز کے بعد ۴۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

۳۷ یَا عَلِیُّ

(اے اونچے) عزت و حرمت کی بلندی کے لیے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصولِ دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

(۳۸) **یَاکَبِیْرُ** (اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وُہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہو گی اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہو گی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

(۳۹) **یَاحَفِیْظُ** (اے نگہبان) جو شخص یَا حَفِیْظُ بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وُہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہو گا ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب گُم نہ ہو گا حادثات سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) **یَامُقِیْتُ** (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہو گی۔ دورانِ سفر پانی پر دَم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے ضدی بچوں کو پلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

(۴۱) **یَاحَسِیْبُ** (اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یَا حَسِیْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اُٹھتے

بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہو گی۔

(۴۲) **یَا جَلِیْلُ** (اے بزرگی والے) جو شخص یَا جَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو گی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت ہو گا۔ شب عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہو گا

(۴۳) **یَا کَرِیْمُ** (اے کرم کرنے والے) عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہو گا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز اور پوری ہو گی۔

(۴۴) **یَا رَقِیْبُ** (اے نگہبان) یَا رَقِیْبُ کا ورد خاص کر حفاظتِ حمل کے لیے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پہ جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

(۴۵) **یَا مُجِیْبُ** (اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع

ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے غلامی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرّب ہے۔

(۴۶) یَا وَاسِعُ (اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرّب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۲۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۴۷) یَا حَکِیْمُ (اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھلنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم ایکسو اکیس دن تک پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اُس کی پریکٹس میں اضافہ کر دے گا۔

(۴۸) یَا وَدُوْدُ (اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی

اور ساتھ ہی اللہ و رسُول کی محبّت سے بھی دل سرشار ہو گا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور تین سال تک پڑھتا رہے، اِن شاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہو گا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہو گا۔

(۴۹) یَا مَجِیْدُ (اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایامِ بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَا مَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے اِن شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

(۵۰) یَا بَاعِثُ (اے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہو گا۔ گناہ سے نفرت ہو گی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہو گا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو مل کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا

(۵۱) یَا شَہِیْدُ (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پہ ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہو گی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے اِن شاء اللہ تہمت

سے بری ثابت ہوگا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

۵۲ یَاحَقُّ

(اے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَاحَقُّ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وُہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وُہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہو گا۔

۵۳ یَاوَکِیْلُ

(اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بھی پڑھے ان شاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہو گی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

۵۴ یَاقَوِیُّ

(اے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔

۵۵ یَامَتِیْنُ

(اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہوگیا ہو تو یہ

اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

(۵۶) **یَا وَلِیُّ** (اے دوست) حسنِ عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

(۵۷) **یَا حَمِیْدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نمازِ فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دُنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۵۸) **یَا مُحْصِیُّ** (اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے۔ اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا

(۵۹) **یَا مُبْدِئُ** (اے پیدائش کی ابتدا کرنے والے) حمل ظاہر ہونے

کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

(۶۰) یَا مُعِیْدُ (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفا کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

(۶۱) یَا مُحْیِیْ (اے زندہ کرنے والے) عذاب قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کو نمازِ جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

(۶۲) یَا مُمِیْتُ (اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بُری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں اِن شاءاللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

(۶۳) یَا حَیُّ (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

(۶۴) یَا قَیُّوْمُ (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نمازِ فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

(۶۵) یَا وَاجِدُ (اے پانے والے) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہو گا معرفت کا مقام حاصل ہو گا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے اِن شاءاللہ شادی ہو جائے گی۔

(۶۶) یَا مَاجِدُ (اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے۔ **یَا مَاجِدُ** کی کثرت سے حال طاری ہو گا نورِ عرفان بھی حاصل ہو گا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار

اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

۶۷ یَا وَاحِدُ

(اے یکتا) اولادِ صالح کے لیے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دِل سے خوف جاتا رہے گا۔ دِل میں قوت و ہمت حاصل ہو گی۔ جو شخص دیدارِ الٰہی کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اسے خواب میں نورِ الٰہی نظر آئے گا۔

۶۸ یَا اَحَدُ

(اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الٰہی پیدا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہو گی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وُہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

۶۹ یَا صَمَدُ

(اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھُوک سے حفاظت مخلوق سے بے پروا اور صدیقوں میں شمولیت کے لیے نمازِ فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہو گا۔ جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وُہ سیف زبان ہو جائے گا اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

۷۰ یَا قَادِرُ

(اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل و رُسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد

ایک سوایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصوّر کر کے اس کی طرف دَم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرّب ہے، لہٰذا جو شخص لے ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

(۷۱) **یَا مُقْتَدِرُ** (اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دُور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنائے گا۔

(۷۲) **یَا مُقَدِّمُ** (اے بڑھانے والے) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہوگا اور ہر اذیّت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی، ہنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

(۷۳) **یَا مُؤَخِّرُ** (اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا، توبہ نصیب ہوگی، خدا و رسُول کا مطیع فرمانبردار ہوگا۔ نفسِ امّارہ راہِ راست پر آجائے گا۔ دشمن دُور رہے گا، نیکی کی توفیق ملے گی۔

(۷۴) **یَا اَوَّلُ** (اے سب سے پہلے) دورانِ سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ

بے حد مفید ہے ۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل وعیال میں واپس ہوگا ۔
بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نماز عشاء ، ایک ہزار مرتبہ پڑھیں
بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی ۔ خلقت مہربان
ہوگی ۔ نماز میں خوب دِل لگے گا اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوگا ۔

۷۵ **یَآاٰخِرُ** (اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی
بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَآاٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے ، توبہ
قبول ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا ، عزت میں اضافہ ہوگا ، دشمن پر غلبہ رہے گا ۔

۷۶ **یَاظَاھِرُ** (اے سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد
یَاظَاھِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی
ہوگی ۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی
اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا ۔

۷۷ **یَابَاطِنُ** (اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے
وسوسے پیدا ہوں تو یَابَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے
خیالات دِل سے نکل جائیں گے ۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں ۔
هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اگر یہ
آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے

۷۸ **یَاوَالِیُ** (اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب

میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے

(۷۹) یَا مُتَعَالِیُ

(اے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دِل میں بے پناہ محبت پیدا ہو گی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اُسے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہو گی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وُہ بھی آسان ہو جائے گی۔

(۸۰) یَا بَرُّ

(نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وُہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچے پر دَم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دِل سے گناہوں کی رغبت دُور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

(۸۱) یَا تَوَّابُ

(اے توبہ قبول کرنے والے) نمازِ چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

(۸۲) یَا مُنْتَقِمُ

(اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن

راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۴۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے، اِن شاءاللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۸۳) **یَا عَفُوُّ** (اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اِن شاءاللہ خاتمہ بالخیر ہو گا۔ بغیر حساب جنّت میں داخل ہو گا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۸۴) **یَا رَءُوْفُ** (اے مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اُس کے سامنے جائے کامیابی ہو گی۔ جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقعہ پر رخصت ہو تو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

(۸۵) **مَالِكَ الْمُلْكِ** (اے مُلک کے مالک) نمازِ فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھ لے تو نحوست دُور ہو گی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی حاصل ہو گی۔

(۸۶) **ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** (اے عظمت اور بزرگی والے)

اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ مخلوق مسخر ہوگی۔

(۸۷) یَامُقْسِطُ

(اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَامُقْسِطُ بعد نمازِ عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں۔ دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد رنج و غم سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

(۸۸) یَاجَامِعُ

(اے جمع کرنے والے) جو شخص یَاجَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہوگئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہوجائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

(۸۹) یَاغَنِیُّ

(اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہوجائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَاغَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا وہ غنی ہوجائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

۹۰ **یَامُغْنِیُ** (اے بے پروا) یَامُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر باطن کی دولت حاصل ہوگی، مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسبِ منشا شادی کے لیے اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ تک پڑھیں ان شاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہوجائے گی۔

۹۱ **یَامُعْطِیُ** (اے دینے والے) دُعا کے وقت یَامُعْطِی السَّائِلِیْنَ کے وِرد سے دُعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا

۹۲ **یَامَانِعُ** (اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَامَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں بیوی کے دِل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کرکے سات دن تک اسے دَم شدہ پانی پلائیں ان شاء اللہ بُری عادت ختم ہوجائے گی۔

۹۳ **یَاضَآرُّ** (اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایامِ بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَاضَآرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہوجائے گا کہ وُہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایام

بعض کہتے ہیں۔

۹۴ یَانَافِعُ (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت، اور اولادِ صالح کے لیے سوتے وقت یَانَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ دورانِ سفر یَانَافِعُ کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسبِ توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

۹۵ یَانُوْرُ (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر یَانُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منوّر ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۹۶ یَاهَادِیْ (اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَاهَادِیْ... پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

۹۷ یَابَدِیْعُ (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نمازِ عشاء بارہ سو مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے

خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

(۹۸) یَا بَاقِیُ (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نمازِ فجر جو شخص یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہو گی۔ دولت کبھی ختم نہ ہو گی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تا دمِ آخر قائم رہے گا۔

(۹۹) یَا وَارِثُ (اے مالک) طلوعِ آفتاب سے پہلے جو شخص یَا وَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۱۴ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہو گی ہمیشہ قائم رہے گی۔

(۱۰۰) یَا رَشِیْدُ (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نمازِ مغرب عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہو گی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشدِ کامل مل جاتا ہے۔

(۱۰۱) یَا صَبُوْرُ (اے بڑے تحمل کرنے والے) دِن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھ لے تو دِن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں

میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وُہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نمازِ فجر اور عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ سات یوم تک پڑھے اِن شاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

رُوحانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی رُوحانی عملیات میں درج کئے ہیں لہذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔ رُوحانی عملیات از علامہ عالم فقری۔

بد نظری کا عِلاج

بد نظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لئے نظرِ بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظرِ بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی

معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً "ماشاء اللہ" بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْهِ کہہ دے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہُوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہُوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ مَیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضورؐ نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو۔ مَیں نے اس پر عمل کیا تو وُہ شفایاب ہو گیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ مَیں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ مَیں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ مَیں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے۔ مَیں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ وَاِنْ

یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ اور اگر کسی دُوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ حَبْسَ حَابِسٍ یَا شَجَرٍ یَابِسٍ وَشِھَابٍ قَابِسٍ رَدَدْتُّ عَیْنَ الْعَآئِنِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبُ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وُہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک مار دے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔ لَا بَأْسَ اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔ اِن شاء اللّٰہ بدنظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے

آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ ربّ العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کرکے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ

شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جا سکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورت فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہو گی۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ط

۲۔ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

۵۔ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشْفِيْنِ ○

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

ذکر نفی اثبات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

یہ وہ کلمہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے کا اقرار ہے اور باقی ہر چیز کی نفی ہے اس لیے اسے نفی اثبات کہا جاتا ہے۔ یہ وہ ذکر ہے جو عرش عظیم پر لکھا ہوا ہے۔ اللہ کو یہ ذکر بہت محبوب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے ہر نبی نے اس کلمہ کا پرچار کیا۔ یہ ہر اسرار کی کنجی ہے۔ وہ لوگ جو اللہ کے خاص بندے بننا چاہتے ہوں ان کے لیے اس کا ورد از حد ضروری ہے اور انھیں ہر صورت نفی اثبات کے اس ذکر سے گزرنا پڑیگا۔ لہذا ہر اللہ کے دوست کو ہر صورت میں اس کا ورد کرنا پڑا۔ بلکہ یہی وہ راز ہے جس کے ذریعے سالک اپنی منازل کو عبور کرتا ہے اور اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ کے حضور توبہ قبول ہونے کے بعد طالب کو یہ ذکر شروع کرنا چاہیئے۔ صبح تہجد یا فجر کے بعد پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور ایسے ہی مغرب یا عشاء کے بعد چھ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس پابند گنتی کے علاوہ دن کے وقت چلتے پھرتے کام کرتے بھی یہی ورد زبان پر جاری رکھے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے روحانی رہنما سے دعا کرواتا رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد طالب محسوس کرے گا کہ یہ ورد اس کے دل پر نور سے لکھا گیا ہے۔ پھر دن بدن وہ اپنے دل کو ایک بلب کی مانند روشن ہوتا ہوا محسوس کرے گا۔ اگر پڑھتے پڑھتے ایسا نہ ہو تو گھبرانا نہیں چاہیئے اور نہ ہی دل میں اللہ کا شکوہ لانا چاہیئے بلکہ پڑھتا جائے اور تین سال تک اسے جاری رکھے اور ناغہ نہ ہونے دے۔ کیونکہ

اللہ کو جو پکارتا ہے سو پاتا ہے۔ تین سال کے بعد اس کا باطن ضرور کھل جائے گا اور اللہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔ بشرطیکہ رزقِ حلال، خلوصِ نیت اور اللہ کی رحمت شاملِ حال ہے تو مشاہدات کا آغاز ہو جائے گا۔ اسرار باطنی جب شروع ہو جائیں تو مجلسِ محمدی میں پہنچنے تک اس کلمہ کا ذکر جاری رکھیں۔ پھر آہستہ آہستہ روحانی طور پر اس کا مجلسِ محمدی میں جانا آنا ہو جائے گا بلکہ کچھ عرصے کے بعد دائم الحضوری کا شرف حاصل ہو جائے گا۔ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی توجہ سے عالم بالا کی طرف پرواز شروع ہو جائے گی۔

اعتکاف میں کلمہ طیبہ کا ورد نہایت ہی اکسیر ہے۔ جو شخص راہِ حق کا متلاشی ہو اور معرفت کے حصول کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اعتکاف میں سوا لاکھ پچاس ہزار مرتبہ کی گنتی پوری کرے۔ انشاء اللہ اس کی باطنی رہنمائی ہونا شروع ہو جائے گی۔ بشرطیکہ نیت میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی ہو۔

اسمِ اعظم اثبات

اِلَّا اللّٰہ

مگر اللہ

ذکر اثبات یعنی اِلَّا اللّٰہ کا ذکر بھی اسمِ اعظم ہے۔ یہ ذکر نفی اثبات کے بعد کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے بغیر سالکانِ طریقت کی عالم بالا کی منازل طے ہوتی ہیں اس کے پڑھنے کا طریقہ اور فوائد حسبِ ذیل ہیں:۔

ا۔ فیوض و برکات کا خزینہ

یہ اسم فیوض و برکات کا خزینہ ہے۔ جو شخص اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ گن کر تسبیح پر پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے اسے تمام وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جو اسم اللہ کے ہیں یعنی اسے پڑھنے سے اللہ کی عبادت میں دل خوب لگتا ہے۔ اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ نماز قائم ہوتی ہے۔ ذکر الٰہی کی

توفیق ملتی ہے اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ آسان ہو جاتی ہے اگر کسی کو راہِ حق کی تلاش ہو تو اسے راستہ مل جاتا ہے۔ دل میں رقت اور سرور پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بگڑے ہوئے کام درست ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر اسے گن کر نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے عام کھلا جب چاہے پڑھے یا نمازوں کے بعد ایک تسبیح پڑھ لے یا ختم شریف میں اس کا ورد کرے یعنی جس طرح آسانی محسوس کریں اختیار کر لیں اور اس کے فیوض حاصل ہوں گے۔ اعتکاف میں ہر وقت اثبات کا ذکر بھی اسرار و رموز کا حامل ہے۔ انشاء اللہ پورے اعتکاف میں یہ ذکر پڑھنے سے مندرجہ بالا فوائد حاصل ہوں گے۔

۲۔ رُوحانی ترقّی کا ورد

اثبات کا ورد روحانی ترقی کے لیے بہت اکسیر ہے یہ ذکر عالم ملکوت کا ہے۔ نفی اثبات پڑھنے سے جب باطن کھل جائے یعنی کشف ہونے لگے۔ لطائف میں اللہ کا نور جلوہ گر ہو جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں روحانی طور پر جانا آنا شروع ہو جائے یعنی زمین پر ہر قسم کے نورانی رازوں سے واقف ہو جائے۔ اسرار کعبہ کا مشاہدہ ہو جائے۔ اس کے بعد اس اسم کو رات دن چلتے پھرتے کثرت سے پڑھنا شروع کریں۔ جونہی اس اسم کے ورد کی کثرت ہو گی عالم ملکوت کا مشاہدہ شروع ہو جائے گا۔ ساتوں آسمانوں کے فرشتے نظر آئیں گے۔ ملکوتی دنیا میں جو کچھ ہے اس کا مشاہدہ ہو گا۔ غرضیکہ عرشِ معلّٰی تک تمام مقامات کھل جاتے ہیں

صوفیاء اور اولیاء نے اس اسم کو پڑھنے کے چند طریقے وضع کیے ہیں۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ خلوت کی جگہ پر بیٹھے اور قبلہ رخ ہو کر بائیں زانو پر نگاہ جما کر دل پر الّا اللہ کی سر اٹھا کر اپنے اندرون جسم ضربیں مارے، بعد میں آنکھیں بند کر لے تو زیادہ بہتر ہے جب تک طبیعت اجازت دے تو آسانی کے ساتھ ایسا کرتا رہے۔

• ضربی کا طریقہ یہ ہے کہ سر کو بائیں کہنی پر لا کر زمین کے نزدیک پہنچا کر الّا اللہ کی ضرب لگائے۔ وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود پر لگائے۔ پھر سر کو بائیں کہنی پر لا کر

زمین کے قریب پہنچا کر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اپنے اندرون جسم میں ضرب دے۔ اس طرح مسلسل ضربیں لگاتا ہے۔ اس طرح کا ذکر پہلے سے جلدی اثرات مرتب کرے گا۔

ذکر اسم اعظم لفظ اللہ

لفظ اللہ چونکہ اسم اعظم ہے اس لیے اس کا ورد تمام اسرار و رموز کا خزانہ ہے۔ ہر قسم کے فیوض و برکات کا منبع ہے۔ اس لیے جو اس اسم کا ہمیشہ ورد کرے اسے دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔ یہ اسم جمال کا مظہر ہے۔ لفظ اللہ قرآن مجید میں ۲۳۶۰ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ اس لیے لفظ اللہ کو اعتکاف میں پڑھنے سے ہر قسم کا دینی اور دنیوی فائدہ حاصل ہوگا۔ کم از کم تین لاکھ کی تعداد پوری کرنا بہتر ہے اس کے علاوہ لفظ اللہ کو پڑھنے کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ولی اللہ بننے کا وظیفہ

اللہ کا دوست بننے کے لیے لفظ اللہ کا وظیفہ لازم ہے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اس اسم کو پڑھنے سے اللہ سے دوستی کا شرف حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے کیونکہ جس کسی کو جو کچھ ملا اللہ کے نام کی بدولت ملا۔ لہٰذا جو شخص اللہ کا بندہ بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ صبح اور گیارہ ہزار مرتبہ شام پڑھے اور کم از کم سات سال تک پڑھے۔ اگر گن کر نہ پڑھ سکتا ہو تو ایک گھنٹہ فجر کی نماز سے پہلے اور ایک گھنٹہ فجر کی نماز کے بعد، ایک گھنٹہ شام کی نماز کے بعد اور ایک گھنٹہ عشاء کی نماز کے بعد سانس کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ باطن کھل جائے گا۔ اور روحانیت حاصل ہو گی اور اللہ کے خاص بندوں میں شمار ہو جائے گا۔

۲۔ صاحبِ کشف بننے کا وظیفہ

لفظ "اللہ" صاحب کشف بننے کے لیے بھی بہت ہی موثر ہے لہٰذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کے ساتھ اس اسم کو کھلا پڑھے۔ اگر ہلکی سی آواز کے ساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے اور جب تصور قائم ہو جائے تو دل میں پڑھے اور دل پر ضرب لگائے۔ انشاء اللہ تین سال تک اسی طرح پڑھنے سے صاحب کشف بن جائے گا اور اس پر باطن کے اسرار و رموز عیاں ہوں گے۔

۳۔ عشقِ الٰہی کا حصول

جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے لگے تو اس کا دل دنیا سے متنفر ہو جائے گا۔ اور یادِ الٰہی کی طرف خوب مائل ہو گا۔ نماز اور نوافل پڑھنے کو دل بہت چاہے گا یعنی اس اسم کو پڑھنے سے دل اللہ کی عبادت میں خوب لگتا ہے جس سے اللہ کا عشق حاصل ہو گا اور جو شخص اللہ کی محبت اور عشق کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ اس کا ایمان بے حد مضبوط ہو جاتا ہے۔ وہ اللہ کی خاطر جینے لگتا ہے اور اس کے دل سے دنیا کم ہو جائے گی۔ بہرکیف جو خلوص دل سے اس کا نام لینے لگتا ہے وہ اس کا بن جاتا ہے اور اللہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔

۴۔ دنیاوی فیوض و برکات کا حصول

جو شخص اسے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کثرت سے پڑھتا ہے یعنی جب یاد آیا اسی وقت اللہ کے لفظ کا ذکر شروع کر دیا تو اسے دنیاوی لحاظ سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر ایک ہزار مرتبہ گن کر بعد نماز فجر اور ایک ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنا لے، تو وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ اس کی ہر دعا قبول ہو گی۔ بشرطیکہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اگر کوئی کام رک گیا ہو تو اس اسم کو چالیس دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ رکا ہوا کام ہو جائے گا۔ اگر کوئی دلی خواہش یا حاجت درپیش ہو تو وہ بھی پوری ہو جائے گی۔ غرضیکہ لفظ اللہ پڑھنے سے دنیا کے ہر کام میں برکت پیدا ہو گی اور پریشانیاں ختم ہوں گی۔

۵۔ شفائے امراض کا تعویذ

لفظ اللہ کا تعویذ شفائے امراض کے لیے بہت مؤثر ہے اگر کسی شخص کو کسی مرض سے شفا حاصل نہ ہوتی ہو تو اس کے ورثاء اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ مل کر پڑھیں اور پانی دم کر کے اسے پلائیں انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کسی ذریعے سے شفا دے گا۔ اگر عمر ختم ہونے پر ہو خاتمہ بالایمان ہوگا۔ بزرگوں نے کہا ہے کہ اگر آپ اس اسم کا نقش دوسروں کو دینا چاہیں تو پہلے چالیس دن میں ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ لیں۔ اس کے بعد اس کا نقش دوسروں کو ہر قسم کی مرض سے شفایابی کے لیے دے سکتے ہیں۔

۶۔ یَا اللّٰہُ کا عمل برائے وسعتِ رزق

اضافہ رزق کے لیے اس اسم کا چلّہ اس طرح کریں کہ جمعرات کے روز بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ "یَا وَہَّابُ یَا رَزَّاقُ" پڑھیں۔ اس کے بعد چار ہزار مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" پڑھیں اس کے بعد پھر "یَا وَہَّابُ یَا رَزَّاقُ" سو مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن تک اسی طرح پڑھیں۔ انشاء اللہ اسم اللہ کی برکت سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۷۔ کند ذہنی کا علاج

ایک عامل کا قول ہے کہ صبح نہار منہ تازی روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یَا اَللّٰہُ لکھیں اور کند ذہن بچے کو کھلائیں۔ ۲۱ دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ بچے کا ذہن کھل جائے گا اور خوب لگن سے پڑھنے لگے گا۔

۸۔ جھگڑے کے مقدمہ میں کامیابی

اگر کوئی شخص کسی جھگڑے میں ناحق پھنس گیا ہو اور اس کے خلاف مقدمہ بن گیا ہو تو پیشی کے وقت اس اسم کو کثرت سے پڑھیں اور دل میں اللہ کا تصور لائیں اور اس کے حضور دعا کریں کہ یا اللہ! بس تیری ذات باقی رہے گی اور تیرے سوا ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ مقدمہ پڑھنے والے کے حق میں ہوگا۔

۹۔ یَا اللّٰہُ کا جامع وظیفہ

یہ وظیفہ "یا اللہ" کا جامع وظیفہ ہے اور یہ قضائے حاجات اور تسخیر مخلوق کے لیے بہت مجرب ہے۔
اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس وظیفہ کو ۴۴۴ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں، انشاء اللہ ہر جائز خواہش پوری ہوگی اور لوگوں میں بے پناہ مقبولیت ہوگی۔ جس کسی سے کوئی کام یا واسطہ پڑے گا تو وہ بے لوث کام کر دے گا۔ اگر کوئی کثرت سے پڑھتا ہے تو ہمیشہ تندرست رہے گا اور لوگ اسے عزت سے پیش آئیں گے۔

یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ! تو اپنے ہر کام میں تعریف کیا گیا ہے اے اللہ

اضافہ رزق کے وظائف

اَللّٰہُ رَبِّیْ

اللہ میرا رب ہے

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر ایک کو پالنے والی ہے اس کے رزق کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہے اس لیے جو شخص اسے اس نام سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ ہر صورت میں اس کو رزق دیتا ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ ۲۰۲ مرتبہ پڑھے وہ کبھی بھوکا نہ مرے گا۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس پر رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس کی روزی کے ذرائع خود بخود اللہ تعالیٰ بنا دیتا ہے۔ اگر کاروبار کم ہو گیا ہو تو اسے پڑھنے سے کاروبار پھر معمول پر آجاتا ہے۔ اس کے مفصل فوائد حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ بے روزگاری کا حل

یہ وظیفہ بے روزگاری دور کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہذا جو شخص بے روزگار ہو وہ اسے اعتکاف میں بیٹھ کر ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے دوران کسی سے بات چیت نہ

کرے۔ انشاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ اس کی بے روزگاری ختم کر کے اس کا کوئی ذریعہ بنادے گا۔

۲۔حصولِ ملازمت اگر کوئی شخص ملازمت کا طلبگار ہو اور اس کی ملازمت کا ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک اس وظیفہ کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ہر روز پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اللہ کے حضور سجدے میں پڑ کر رو کر ملازمت کی دعا کرے۔ انشاءاللہ کوئی نہ کوئی اس کی ملازمت کا سبب بن جائے گا۔

۳۔ترقی کاروبار یہ وظیفہ ترقی کاروبار کے لیے بھی بہت مؤثر ہے لہذا جس شخص کا کاروبار نہ چلتا ہو یا عام معمول کے مطابق چل رہا ہو اور وہ اس میں ترقی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر کاروبار شروع کرتے وقت اسے ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور کاروبار بند کرتے وقت ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور یہ معمول ایک سال تک جاری رکھے۔ اگر کوئی اس میں ناغہ ہو جائے تو ناغے والی تعداد کو دوسرے روز پورا کرے۔

عملِ شفائے امراض

اَللّٰہُ شَافِیْ ۔ اَللّٰہُ کَافِیْ ۔ اَللّٰہُ مُعَافِیْ

اللہ شفا دینے والا ہے۔ اللہ کفایت کرنے والا ہے۔ اللہ معافی دینے والا ہے۔

یہ وظیفہ شفائے امراض کے لیے بہت اکسیر ہے۔ ایسے امراض جن کا علاج کرواتے کرواتے انسان تنگ آجائے اور بیماری کی تکلیف رفع نہ ہوتی ہو تو وہ اسے روزانہ بعد نماز فجر ۲۲۶۰ مرتبہ پڑھنا شروع کردے اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو اس کا کوئی عزیز پڑھے اور چالیس دن تک یہ وظیفہ پڑھے انشاءاللہ صحت یابی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اگر شفا مقدر میں نہ ہوئی تو پھر بھی بیماری کے ایام تکلیف کے بغیر گزر کر پردہ حل جائے گا۔ اکثر عاملین نے

اس سے شفائے امراض کا کام لیا ہے بلکہ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی کا معمول تھا کہ اگر کوئی کسی مرض کے لیے دعا کے لیے حاضر ہوتا تو آپ اپنے کسی خادم سے فرما دیتے کہ یہ اسماء لکھ کر اسے دے دو اور مریض کو تلقین کرتے کہ اسے دائیں بازو پر باندھ لینا۔ اللہ تعالیٰ مریض کو شفایاب کر دیتا۔

اگر کوئی شخص اس وظیفے کا عامل بننا چاہے تو وہ اسے چالیس چالیس دن کے گیارہ چلوں میں گیارہ لاکھ مرتبہ پڑھے اور ہر چلے میں سات دن کا وقفہ کرے اور روزانہ پڑھائی کی تعداد ۳۱۲۵ مرتبہ رکھے۔ چلے مکمل ہونے پر وہ شخص اس عمل کا عامل بن جائے گا۔ اور اس کے بعد جس کسی کو بھی یہی عمل گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دے دے انشاء اللہ جو مریض بھی اس دم شدہ پانی کو پیئے گا صحت یاب ہو گا۔ اگر کوئی شخص اکثر بیمار رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اعتکاف میں اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ شفایاب کرنے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

صاحبِ فیض بننے کا وظیفہ

اَللّٰہُ الصَّمَدُ

اللہ بے نیاز ہے

یہ اسم جمالی ہے اور اللہ تعالیٰ کی شانِ صمدیت کا مظہر ہے لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی شانِ صمدیت کے اسرار و رموز ظاہر فرما دیتا ہے۔ دراصل صمد کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز اللہ کے پاس ہے اس لیے وہ کسی چیز کے حصول سے بے نیاز [illegible] والا ہے لہٰذا اس ورد کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا کی ضروریات سے بے نیاز کر دیتا ہے اور جس طرح اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ ایسے ہی اس کا ذاکر جو لفظ اپنی زبان سے نکالتا ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اور اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔

بےشمار اولیائے کاملین نے اس وظیفے پر مداومت کی ہے اور اسے بے پناہ کثرت سے پڑھا ہے کیونکہ یہ اسم اعظم ہے۔ اس لیے اسے پڑھنے سے انسان اللہ کا بندہ اور دوست بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس بندے کے وجود کو روحانی اور باطنی فیوض و برکات کا ذریعہ بنا دیتا ہے اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔ خدائی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے ظاہری اور باطنی لحاظ سے صاحبِ فیض بن جاتا ہے بلکہ مقامِ صدیقیت بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اور مخلوقِ خدا سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

اللہ سے دوستی لگانے کے لیے اس وظیفے کو کم از کم گیارہ ہزار مرتبہ صبح اور گیارہ ہزار مرتبہ رات کو پڑھنا ضروری ہے۔ اگر اس تعداد سے زیادہ پڑھ سکے تو بہت بہتر ہے۔ اعتکاف میں اس وظیفہ کو جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ انشاء اللہ ہر طرح سے خوشحالی ہوگی۔ عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا اور اگر اللہ کے حضور دوستی کی درخواست کرے گا تو وہ قبول ہوگی۔ باطنی مشاہدات بھی ہو سکتے ہیں۔

اَللّٰہُ الْقَیُّوْمُ کو اعتکاف میں پانچ لاکھ مرتبہ پڑھنا بھی بڑا اکسیر ہے اس سے راہِ حق کی راہنمائی حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو پھر سوا سوا لاکھ کے دو نصاب پڑھ لے۔ اور آخری روزے کے افطار کے وقت اللہ کے حضور اپنی التجا پیش کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

ہر قسم کے کام کھلنے کے وظائف

یَا فَتَّاحُ ، یَا رَزَّاقُ

اے کھولنے والے ، اے رزق دینے والے

یہ دونوں الفاظ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں سے ہیں۔ ورد کے لحاظ سے ان کی تاثیر جمالی ہے۔ یہ وظیفہ فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت مؤثر ہے۔ اکثر صلحاء اور علماء نے

لسے اسم اعظم قرار دیا ہے بلکہ اسے حصولِ رزق کا ذریعہ بتایا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ رزق رحمت کے زمرے میں آتا ہے۔ اور جو شخص اسے اس صفت کے ذریعے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر احسان کرتا ہے اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے اور وہ دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اعتکاف میں اسے ہر وقت پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اس کے فوائد حسبِ ذیل ہیں :۔

۱۔ حصولِ دولت و برکت

اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کی خصوصیت یہ ہے کہ انھیں پڑھنے سے غنا حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا تھوڑے ہی عرصہ میں دولت مند بن جاتا ہے۔ اللہ کے ایک بندے کا قول ہے کہ حصولِ دولت کے لیے اس وظیفہ کو ۳۰۲ مرتبہ روزانہ صبح کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے اور سات سال تک یہ وظیفہ جاری رکھنا چاہیے۔ اگر کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد اس کے اثرات ظاہر نہ ہوں تو پھر اس کی تعداد بڑھا کر ۲۱۰۰ مرتبہ روزانہ کر لینی چاہیے۔ انشاء اللہ مقصد حل ہوگا۔ اور خوب دولت ملے گی۔ عام طور پر روزانہ چند بار پڑھ لینے سے مال و دولت میں خیر و برکت رہتی ہے۔

۲۔ ترقی دکان

ترقی دکان کے لیے بھی یہ وظیفہ بہت مؤثر ہے۔ دکان کھول کر اسے گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا دکان میں ترقی کا باعث بنتا ہے اور دکان خوب چلے گی۔ اور اگر دکان چلتے چلتے یکدم رک جائے تو پھر ہر جمعرات کو چند آدمیوں کو اکٹھا کرے اور سوا لاکھ مرتبہ اس کا ورد کروائے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور کاروبار کھلنے کی التجا کرے انشاء اللہ کاروبار کھل جائے گا اور دکان خوب چلنے لگے گی یا کاروبار کا کوئی اور ذریعہ بن جائے گا اور یہ عمل گیارہ جمعرات تک جاری رکھے۔

۳۔ ادائیگی قرض

ایسا شخص جو قرض کی ادائیگی سے تنگ آ گیا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اسے بعد نماز عشاء گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کا

کوئی سبب پیدا کردے گا۔ اور مقروض قرض سے خلاصی پائے گا۔ اگر ایک چلّے میں کام نہ ہو تو پھر اس وقت تک چلّے کرتا جائے جب تک کہ کام نہ ہو۔

وظائف کفالت

یَاوَکِیۡلُ یَاکَفِیۡلُ

اے کارساز۔ اے کفالت کرنے والے

اللہ تعالیٰ کارساز ہے۔ بگڑے ہوئے کاموں کو بنانے والا ہے اور ہر شخص کی کفالت کرنے والا ہے۔ لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو مندرجہ بالا وظیفہ سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ ہر کام میں اس کا کارساز بن جاتا ہے اور اس کی ہر قسم کی ضروریات پوری کرنے کا ذمہ لے لیتا ہے اس وظیفہ کو پڑھنے کے مختلف طریقے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ حصولِ مراد اللہ کے بعض نیک بندوں نے اس وظیفے کے بارے میں یہ بتایا ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ کثرت سے پڑھے تو اللہ اس کی دلی مرادیں پوری کر دیتا ہے۔ کسی خاص مراد یا مقصد کے لیے اس وظیفہ کو روزانہ سات سو مرتبہ ۷ دن تک پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہو گی۔

۲۔ خوف اور آفات سے حفاظت ہر قسم کے بیرونی خوف، یعنی دشمن کا خوف بجلی کا خوف، زلزلہ کا خوف، طوفان کا خوف، چوروں اور ڈاکوؤں کا خوف۔ غرضیکہ ہر قسم کے خوف میں اس وظیفے کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ خوف دور ہو جائے گا۔ اگر کوئی دشمن تنگ کرتا ہو اور اسے دور کرنا چاہے تو اس وظیفہ کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور دشمن کی طرف منہ کر کے پھونک مارے، انشاء اللہ دشمن سے خلاصی ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص اسی وظیفہ کو سفر کے دوران پڑھتا جائے تو وہ اپنی منزلِ مقصود تک بحفاظت پہنچ جائے گا۔

۳۔ رہائی قید اگر کوئی شخص ناحق قید میں پھنسا ہو، اسے چاہیے کہ گیارہ ہزار مرتبہ اس وظیفہ کو روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ قید سے رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۴۔ وظیفہ کفالت "یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ" کو اعتکاف میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام کے ہونے کے اسباب پیدا کرے گا۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا فلاں کام ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اعتکاف میں روزانہ بعد نماز تہجد پانچ ہزار مرتبہ، بعد نماز ظہر چار ہزار مرتبہ اور بعد نماز عصر تین ہزار مرتبہ، اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے کام کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

غنا اور دولت کے وظائف

یَا غَنِیُّ ۔ یَا مُغْنِیُّ

اے غنا والے۔ اے دولت دینے والے

یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں جن کا اطلاق اللہ تعالیٰ کی صفت غنا پر ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کے ان دونوں صفاتی ناموں کا ورد دولت حاصل کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ لہٰذا جو شخص اس وظیفہ کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے وہ دنیا کے مال و دولت سے بھر جائے گا۔ اللہ اسے رزق کثیر عطا کرے گا۔ اس کے پڑھنے کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ فروغ تجارت جس شخص کی تجارت یا دکان نہ چلتی ہو۔ اسے چاہیے کہ دکان کھول کر اطمینان سے دکان میں بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد میں گیارہ سو مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھنے کا ہمیشہ کے لیے معمول

بنالے۔ انشاء اللہ جب تک وہ اس وظیفہ کو پڑھنے پر کاربند رہے گا۔ اس کی تجارت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ جس شخص کی دکان نہ چلتی ہو اسے بھی اسی طریقہ سے اس وظیفہ پر عمل کرنا چاہیئے انشاء اللہ اس کی دکان چل جائے گی۔

۲۔ اضافہ رزق

ہر جمعرات کو رات کے وقت عشاء کی نماز کے بعد اور تہجد کی نماز سے پہلے اس وظیفہ کو ۲۱ جمعرات تک ۲ ہزار مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھنا اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے۔ اور جو شخص نماز تہجد کے بعد اسے جمعرات ہی کی رات کو ۱ ہزار مرتبہ ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے مال و دولت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ وہ تھوڑے ہی عرصے میں بہت امیر و کبیر بنتا چلا جائے گا۔ اضافہ رزق کے لیے اسی وظیفہ کو پڑھنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد ۷ ہزار مرتبہ اسے پڑھے اور اکیس جمعوں تک اس ورد کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے غنی کردے گا۔

۳۔ دشمن پر غلبہ

اس اسم میں دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے اثرات بھی بہت قوی اور نمایاں ہیں لہٰذا جو شخص اسے گاہے بگاہے پڑھتا رہے۔ اللہ اسے دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص انتہا درجے کی دشمنی پر اترا ہو تو اس صورت میں چاہیئے کہ اس اسم کو روزانہ ۱۷۰۴ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا۔ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کو قدم قدم پر حامی و مددگار پائے گا۔

۴۔ مزدوروں اور ماتحتوں سے کام لینا

ایسا شخص جس کے ماتحت کوئی مزدور کام کرنے والا ہو یا چند مزدور ہوں اور وہ دل جمعی سے کام نہ کرتے ہوں تو اس صورت میں اسے چاہیئے کہ وہ ۲۱۲۵ مرتبہ روزانہ اسے پڑھے اور چھ ماہ تک اس کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ، اللہ کی رحمت سے تابعدار ہو جائیں گے۔

۵۔ دولتمند بننے کا وظیفہ اعتکاف میں بیٹھ کر اس وظیفہ کو بیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اللہ کے حضور حصولِ دولت کی دعا کریں اور خاص کر تہجد کی نماز پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ اضافۂ رزق ہو گا۔

قُوّت اور غلبہ کے وظائف

یَا قَوِیُّ ۔ یَا عَزِیْزُ

اے طاقتور ۔ اے غلبہ والے

اللہ سب سے طاقتور ہے اور ہمیشہ غلبہ اسی کا رہے گا۔ یہ دونوں اسم جلالی ہیں اور اس وظیفہ کی تاثیر یہ ہے کہ جو اس کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے روحانی طاقت کے ذریعہ غالب کر دیتا ہے اور وہ ہر کام میں قوی اور عالی ہمت ہو جاتا ہے اور عزتِ نفس کا مادہ بیدار ہو جاتا ہے۔ اس وظیفہ کو پڑھنے کی چند خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ دشمن پر غلبہ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ ایسا دشمن جو تنگ کرتا ہو اور مخالفت سے باز نہ آتا ہو۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر دل آزاری کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اس وظیفہ کو ایک ہزار مرتبہ بعد نمازِ فجر اکیس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ، اللہ کی رحمت اور مدد سے بہت جلد دشمن سے چھٹکارا مل جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا دشمنوں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

۲۔ علاجِ نسیان یہ وظیفہ نسیان کے علاج کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ جس کا حافظہ کمزور ہو اور اسے فوراً بات بھول جاتی ہو تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کے دن اسے دن کے پہلے حصے میں تین ہزار مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے پی لے۔ اگر

کسی دوسرے کو پلانا چاہے تو بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح گیارہ جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے نسیان دور ہو جائے گا اور حافظہ درست ہو جائے گا۔

۳۔ محتاجی سے چھٹکارا اگر کسی شخص کو محتاجی سے واسطہ رہتا ہو وہ اس وظیفہ کو کام شروع کرتے وقت روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھنا معمول بنالے تو انشاء اللہ وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ظاہری و باطنی طور پر غنی ہو جائے گا۔ بلکہ اللہ اسے مالی اعتبار سے اتنا مضبوط کر دیتا ہے کہ لوگ اس سے اپنی اغراض پوری کرتے ہیں اور یہ عمل تین سال تک جاری رکھے تب اثرات مکمل طور پر ظاہر ہوں گے۔

۴۔ قضائے حاجت اگر کسی شخص کو ایسی حاجت درپیش ہو۔ جس کا کوئی خاطر خواہ حل نکلتا نظر آتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک اس وظیفہ کو دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔

۵۔ عامل بننے کا طریقہ اس وظیفہ کا عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی تنہائی کی جگہ مقرر کرے اور بعد نماز عشاء اس وظیفہ کو ۲۲۵۰ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک پڑھے۔ پھر سات دن کا ناغہ کرے، پھر چالیس روز تک پڑھے۔ اس کے بعد پھر سات دن کا ناغہ کرے پھر چالیس روز تک پہلے کی طرح پڑھے پھر سات روز کا ناغہ کرے اس کے بعد پھر چالیس روز تک پڑھے۔ اس طرح چار چلّے پورے کرے تو وہ اس کا عامل بن جائے گا۔ اس کے بعد اگر کسی کو وہ یہ وظیفہ لکھ کر دے گا۔ تو اس کے فوری اثرات نکلیں گے اگر وہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دے اور دشمن کی طرف منہ کر کے اس پانی کو پھینکنے کی ہدایت کرے تو انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو تو اسے بھی پانی دم کر کے دے اور کاروبار کے مقام پر چھڑکنے کی ہدایت کرے۔ انشاء اللہ جسے پانی دم کر کے دیگا اس کا کاروبار چل جائے گا۔ اگر کسی کو تابع کرنے کی غرض سے ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر کسی کو شیرینی یا مٹھائی

وغیرہ دم کرکے دے دے تو کھانے والا تابع ہو جائے گا۔

۶۔ اعتکاف میں پڑھنے کا طریقہ

عزت، غلبہ، دشمن سے نجات، اللہ کی مدد اور ہر حال میں پروردگار کی طرف سے تائید و توفیق کو اپنے حالات میں شامل کرنے کے لیے اس وظیفہ کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے۔ اگر سوا سوا لاکھ کے دو نصاب پڑھ لے تو زیادہ بہتر ہے۔ انشاء اللہ حسب منشا فوائد حاصل ہوں گے۔

تسخیر اور عظمت کے وظائف

یَا وَدُوْدُ یَا مَجِیْدُ

اے محبت کرنے والے، اے بزرگ

اللہ ودود ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرکے پھر ان سے محبت کرتا ہے۔ عام طور پر محبت اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے محبوب اپنے محب پر تھوڑا سا مہربان ہوتا ہے جس سے محب محبوب سے محبت کرنے لگتا ہے۔ اگر محبوب محب کی محبت کا جواب محبت میں دے تو محبت میں گہرائی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ جب اپنے کسی بندے پر مہربان ہوتا ہے تو وہ اللہ کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ بندے کی محبت نہیں ہوتی بلکہ اللہ ہی بندے سے محبت کرنے لگتا ہے۔ چنانچہ اللہ کی محبت اپنے نیک بندوں کے لیے مخصوص ہے۔ امام غزالیؒ کا قول ہے کہ ودود دراصل اللہ کی رحمت کے معنوں میں ہے چنانچہ جو اللہ سے محبت کرتا ہے تو اللہ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس اسم کے ذریعے پکارتا ہے اللہ اسے دنیا کی محبت کا مرکز بنا دیتا ہے۔ یہ اسم نہایت ہی جمالی ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں .... اس کے اعداد بتیس ہیں۔

۱۔ اللہ کا محبوب بننے کا وظیفہ

جو شخص اللہ کا محبوب بندہ بننے کا طالب ہو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو بہت کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ سنت اعتکاف میں اس اسم کا ورد رضائے الٰہی اور اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کو رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اکتالیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ۔ اللہ اس پر مہربان ہوگا۔ اور اس کے بعد اس وظیفہ کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ جاری رکھے۔ اس پر ہر طرح کی نعمتوں کی بارش ہوگی اور عنایاتِ خداوندی سے مالا مال ہوگا۔

۲۔ تسخیر القلوب کا اکسیر عمل

یہ اسم تسخیر القلوب کے لیے بہت مُجرّب ہے اگر کوئی شخص دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ اس کے بعد تین دن ناغہ کرے۔ اس کے بعد پہلے کی طرح چالیس دن پڑھائی کرے۔ اس طرح تین چلّے پورے کرے۔ بعد میں اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ ہر خاص و عام اس کی طرف مائل ہو جائے گا اور وہ لوگوں کے دلوں پر چھا جائے گا۔ جس کی طرف نظر بھر کر دیکھے وہی اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔

۳۔ بیوی کو اپنی محبّت میں مُبتلا کرنا

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی تابعدار رہے اور دل سے اس کے ساتھ وفا کرے تو گیارہ روز تک اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور آخری روز تھوڑی شیرینی یا پانی لے کر اسے دم کر کے اسے کھلا دیں۔ یا پہلی رات کو عورت کے آتے ہی یہ عمل کرلے۔ انشاء اللہ ساری عمر عورت فرمانبردار رہے گی۔

۴۔ رشتہ داروں میں محبت پیدا کرنا

بعض رشتے اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ ان میں محبت ہو ایک دوسرے کی نافرمانی نہ ہو جیسے اولاد میں ماں باپ کی فرمانبرداری، بیوی میں شوہر کی اطاعت اور تابعداری، بہن بھائیوں میں خونی رشتے کے تقاضے سے آپس کی ہمدردی کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ان رشتوں میں آپس کی محبت یا الفت نہ ہو تو ایک رشتہ دوسرے کا جائز حق ادا نہ کرے گا تو اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ حسب ضرورت آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر پانی دم کر کے پلاویں تو زیادہ بہتر ہے۔

۵ شریر جانور کو تابع کرنے کا عمل

جس شخص کا کوئی جانور یعنی گھوڑا، بیل، گائے بھینس بکرا یا اونٹ شریر ہو۔ مالک کو تنگ کرتا ہو اور کہنے میں نہ ہو تو اس اسم کو اس کے چارے پر دو ہزار مرتبہ پڑھ کر اسے کھلائیں اور تین دن تک ایسے ہی کریں۔ اللہ نے چاہا تو جانور تابعدار ہو جائے گا اور تنگ کرنا فوراً چھوڑ دے گا۔

عزّت اور عظمت کے وظائف

یَا عَلِیُّ، یَا عَظِیْمُ

اے سب سے اعلیٰ، اے عظمت والے

یہ دونوں اسم اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں اور ان دونوں کی تاثیر جلالی ہے۔ یعنی پڑھنے والے کے دل میں جلال اور طبیعت میں گرمی پیدا ہوگی۔ یہ دونوں صفات اللہ تعالیٰ کی برتری اور عظمت ظاہر کرتی ہیں۔ لہٰذا اس وظیفے کا ورد پڑھنے والے کو معزز اور صاحب عظمت بنا دیتا ہے۔

اس کے پڑھنے کے مختلف طریقے مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔عزت وعظمت

جو شخص عزت اور عظمت حاصل کرنے کے لیے اس ورد کو روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے گا اور تین سال تک اس کی پڑھائی جاری رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے گھر بار، عزیز و اقارب، یار دوست اور تمام ملنے جلنے والوں میں معزز کردے گا۔ اور اس کی عزت کا سکہ لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جائے گا۔ عزت حاصل ہونے کے ساتھ اسے حسب منشا دولت بھی حاصل ہوگی۔ اس میں اس وظیفہ کو اہل تقویٰ کے لیے پڑھنا بہت مفید ہے تاکہ وہ دوسروں کی نظر میں باعزت رہیں۔

۲۔انچارج کو مہربان کرنا

اگر کسی ملازم کا انچارج یا افسر اسے ہر وقت ذلیل کرتا ہے یا توہین آمیز الفاظ سے پکارتا ہے تو اسے چاہیئے کہ اس وظیفہ کو چالیس دن اپنی سیٹ پر بیٹھ کر ڈیوٹی کے آغاز میں پڑھے۔ اس وظیفہ کی خیر و برکت سے پڑھنے والے کا افسر یا انچارج اس پر مہربان ہو جائے گا۔ اور اس کی ذہنی کوفت دور ہو جائے گی اس کی ملازمت پر سکون اور خوشحال ہو جائے گی۔

۳۔انگوٹھی میں کندہ کروانا

جو شخص اس وظیفہ کو اپنی چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا لے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور دل میں گاہے بگاہے روزانہ اس کا ورد بھی کرتا رہے تو وہ ہمیشہ معظم و مکرم رہے گا اور کبھی غریب نہ ہوگا۔ افلاس اور بھوک اس سے دور رہے گی۔ اس کی روزی میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا رہے گا۔ صاحب حیثیت لوگوں میں اس کے تعلقات قائم رہیں گے۔

۴۔مناسب رشتہ ملنا

ایسا لڑکا یا لڑکی جس کے لیے مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے والدین اس وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھیں، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھنا زیادہ مفید ہے۔ جونہی وظیفہ مکمل ہوگا تو شادی کے پیغامات آنا شروع ہو جائیں۔ انشاء اللہ جہاں اللہ تعالیٰ بہتر سمجھے گا شادی ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۵۔ قضائے حاجت اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اس وظیفہ کو یوں پڑھے کہ پہلے روز ایک ہزار مرتبہ، دوسرے روز دو ہزار، تیسرے روز تین ہزار، حتیٰ کہ گیارھویں دن گیارہ ہزار مرتبہ، پھر بارھویں دن دس ہزار مرتبہ تیرھویں دن نو ہزار مرتبہ یعنی جس طرح ایک ایک ہزار بڑھایا تھا اسی طرح کم کرتا چلا آئے حتیٰ کہ اکیسویں دن ایک ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اللہ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

۶۔ فضلِ دارین دین و دنیا میں اللہ کی رحمت اور برکت حاصل کرنے کے لیے اس وظیفہ کو پورے اعتکاف میں تین لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے عزت حاصل ہوگی اور جائز خواہش پوری ہوگی۔

غلبہ اور مغفرت کے وظائف

یَا عَزِیْزُ ۔ یَا غَفَّارُ

اے غالب، اے بخشنے والے

گناہوں کی مغفرت کے لیے یہ وظیفہ بہت بہتر ہے۔ ان دونوں اسموں کی تاثیر جلالی ہے اس وظیفہ کو پڑھنے والا خواہ کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس پکار کے سبب اسے معاف کر دیتا ہے اور اسے دنیا میں حقیقی عزت عطا کرتا ہے اور دوسروں پر اس کی فوقیت کا سکہ جما دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے کے مختلف طریقے اور فوائد مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ گناہوں کی بخشش اس وظیفہ کو سوتے وقت روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی دن بھر میں بلا ارادہ گناہ ہو گیا ہو تو بھی اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس لیے ہر شخص کو چاہیئے کہ اس اسم کو روزانہ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنا لے۔ یاد رکھیے کہ گناہوں کی بخشش کے لیے اللہ کے

حضور ہمیشہ استغفار کرتے رہنا ضروری ہے اور یہ وظیفہ استغفار کے لیے مختصر ہونے کے باوجود بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ ہر ایک کو یہ وظیفہ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۲۔ تنگی روزی اور پریشانی کا حل

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو گناہوں کا احساس دلانے کے لیے ان کی روزی تنگ کر دیتا ہے۔ یا بُرے اعمال کی بنا پر پریشانی آجائے تو اس صورت میں استغفار کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ لہذا اگر کوئی شخص اپنی برائیوں اور بدکاریوں کی بنا پر مفلوک الحال اور پریشان ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس وظیفہ کو اعتکاف میں بیٹھ کر پڑھے اور اللہ سے معافی مانگے بلکہ سچے دل سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ اللہ کے حضور اس کی توبہ قبول ہو گی۔ اور اس کی تنگی دور ہو گی۔ اس کی پریشانی ختم ہو جائیگی اور وہ خوشحال ہو جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ آئندہ گناہوں سے بچنے کی کوشش میں رہے۔ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے اور اس وظیفہ کے پڑھنے والے کو باعزت بھی کر دیتا ہے اور دشمن پر فتح اور غلبہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

۳۔ ذلت سے نجات

جو شخص اس وظیفہ کو بیدار ہوتے وقت اور سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ ذلت سے محفوظ رہے گا اگر کوئی شخص اسے بے آبرو یا ذلیل کرنے کی کوشش کرے تو وہ خود ہی ذلیل و خوار ہو جائے گا لہذا جو شخص اس وظیفہ کو پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ باعزت رہے گا۔ بیوی اور اولاد اس کی ہمیشہ تابعدار رہے گی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے مقدمہ وغیرہ میں بھی کامیابی حاصل ہو جاتی ہے لہذا ہر تاریخ پر اسے تین ہزار مرتبہ پڑھنا کامیابی کا باعث بنتا ہے۔

فیوض و برکات کے مؤثر وظائف

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ : اے زندہ و قائم

یہ وظیفہ اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ زندگی کے ہر کام میں قائم و دائم

کر دیتا ہے۔ ہر بگڑی ہوئی چیز سنورتی چلی جاتی ہے، اسے پڑھنے سے تندرستی، اضافہ رزق شرعی حدود کے اندر رہ کر جائز خواہشات کا پورا ہونا، مشکل سے مشکل رکاوٹ کا دور ہونا، زبان کا صدق ہو جانا اور گوناگوں فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔ اس وظیفہ کو پڑھنے کے مختلف طریقے مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ عام فیوض و برکات

گیارہ سو مرتبہ روزانہ معمول بنا لینے سے اس کے فیوض و برکات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ جُوں جُوں وظیفہ میں کثرت ہوتی جائے گی فیوض و برکات بڑھتے چلے جائیں گے۔ اعتکاف میں اس وظیفہ کو ہر وقت پڑھتے رہیں بے پناہ فوائد حاصل ہوں گے۔

۲۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے مؤکل

جو شخص اس وظیفہ کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس وظیفے کو ۱۲ ہزار مرتبہ روزانہ ایک سو بیس دن تک پڑھے۔ پڑھائی شروع کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار قائم کرے، پاکیزہ چیزیں کھائے اور اس عرصے کے دوران بیوی کے پاس نہ جائے۔ کچھ دنوں کے بعد جوں جوں پڑھائی کی تعداد میں اضافہ ہوگا تو وہ اپنے ارد گرد باہر کی چیزوں کے آنے کے اثرات محسوس کرے گا۔ آنکھوں سے اسے وہ چیزیں نظر نہیں آئیں گی مگر وظیفہ مکمل ہونے پر وہ دو قوی ہیکل مؤکلوں کو دیکھے گا جو بڑے بڑے لشکروں کے انچارج ہیں وہ اس کے تابع ہو جائیں گے اور وہ پھر پڑھنے والے کو ایسی تعداد بتائیں گے کہ جب وہ پڑھے گا تو وہ مؤکل آجایا کریں گے اور جس کام کے بارے میں وہ ان سے کوئی بات دریافت کرے گا تو وہ اسے بتا دیا کریں گے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ اس وظیفہ کو میں نے ہم رات ایک ولی اللہ کی درگاہ پر پڑھا۔ پڑھائی کے دوران اس کے مؤکل ظاہر ہوئے اور پڑھائی کی آخری شب کو انھوں نے مطالبہ پوچھا۔ میں نے انھیں جواب میں کہا کہ اس وظیفہ کو پڑھنا میرے نزدیک صرف رضائے الٰہی ہے۔ نہ کہ تمھیں تابع کرنا لہٰذا تم اپنی راہ لو اور مجھے یادِ الٰہی میں مگن رہنے دو۔ اس کے بعد عرصہ دراز تک جب میں اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھتا تو

وہ مؤکل حاضر ہو جاتے مگر میں نے ان سے کبھی کوئی بات نہ کی۔

مؤکل قابو کرنے کا عمل جو پہلے درج کیا گیا ہے اگر ایک پڑھائی میں کامیابی حاصل نہ ہو تو پھر دوسری مرتبہ پڑھائی کریں۔ انشاءاللہ پڑھائی کرنے والا بارگاہِ رب العزت سے کبھی خالی نہ رہے گا۔

۴۔ہر بیماری کا علاج

اگر کسی شخص کو شدید قسم کی بیماری لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ دن رات اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھے انشاءاللہ اگر اس کے مقدر میں جینا لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی صحت یابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اور اگر اس کی مزید زندگی نہ ہوگی تو اللہ تعالیٰ اسے آسانی کے ساتھ پردہ پوش کر دیگا۔ اگر بیمار خود اس وظیفہ کو نہ پڑھ سکتا ہو تو اس کا کوئی خیر خواہ گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے گیارہ روز تک پلائے۔ انشاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ اس کی بیماری کی مشکل حل کر دے گا۔

ایک دفعہ میرے ایک مہربان نے اعتکاف میں بیٹھنے سے پہلے مجھ سے پوچھا کہ میں اعتکاف میں کیا پڑھوں؟ میں نے انھیں بتایا کہ آپ پورا اعتکاف یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ پڑھیں۔ جب وہ اعتکاف میں بیٹھے تو انھوں نے اس وظیفہ کو تسبیح پر کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ تقریباً پانچ دن گزرنے کے بعد جب وہ اتفاق سے لیٹے ہوئے تھے کہ انھوں نے محسوس کیا کہ کسی نے یکدم انھیں بالوں سے پکڑا۔ انھوں نے اسی لمحہ پیچھے، دائیں بائیں، اِدھر اُدھر دیکھا کہ کوئی نہ تھا۔ انھوں نے بعد میں مجھے اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو میں نے انھیں کہا کہ اس وظیفہ کے یہ مؤکل تھے جنھوں نے تمھیں ہوشیار کیا۔

اس واقعہ کی روشنی میں اس وظیفہ کو پورے اعتکاف میں کسی خاص مقصد کے پیشِ نظر پڑھنا حاجت پوری ہونے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

شانِ قیومیت کے وظائف

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم ہے

یہ وظیفہ جلالی اور جمالی دونوں قسم کے الفاظ پر مبنی ہے اکثر عاملین اور کاملین نے اسے اسم اعظم قرار دیا ہے یہ ایک ایسا وظیفہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے ہر نعمت حاصل ہو جاتی ہے۔ ہر بگڑا ہوا کام سیدھا ہو جاتا ہے۔ اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ دین و دنیا میں راحت

پورے اعتکاف میں اس وظیفہ کو پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر مہربان ہو جاتا ہے اس کی دنیا و آخرت سنوار دیتا ہے۔ وہ دونوں جہان یعنی اس دنیا اور آخرت کی دنیا میں سکون و قرار پائے گا۔ یہ ایسا وظیفہ ہے کہ اللہ اپنے بندے پر راضی ہو جاتا ہے اور اگر کوئی نادانستہ طور پر گناہ سرزد ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے۔

۲۔ پڑھنے والے کی ہر دعا قبول ہو گی

یہ وظیفہ اتنا مؤثر ہے کہ اگر کوئی شخص اسے صبح شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو کچھ عرصہ کے بعد وہ مستجاب الدعوات ہو جائیگا یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے۔ بشرطیکہ اس کی دعا کا مقصد شریعت کے خلاف نہ ہو۔ حضورؐ کا فرمان ہے کہ جو دعا اسم اعظم پڑھنے کے بعد مانگی جائے وہ لازماً قبول ہو گی۔ اس آیت میں اسم اعظم ہے اس لیے دعا قبول ہونا لازم ہے۔

۳۔ دنیاوی عزت و دولت

جو شخص دنیاوی عزت و دولت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۳۳۳ مرتبہ صبح یا شام پڑھے اور تین سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ جوں جوں وظیفہ کی تعداد میں اضافہ ہو گا۔ اس کو عزت و دولت ملنی شروع ہو جائے گی۔ اس وظیفہ کو تین سو مرتبہ پڑھنے سے سکون

قلب نصیب ہوتا ہے۔

۴۔ ہر کام کی کنجی یہ وظیفہ حقیقت میں مشکل سے مشکل کام کی کنجی ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل یا ضرورت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ چند آدمی اکٹھے کرے۔ اور اسے مل کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھے اور اس طرح سات روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ۔ اللہ کی رحمت سے اس کا مسئلہ فوراً حل ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد چند بار اس کا پڑھ لینا یا ایک تسبیح پڑھ لینا بہت بہتر ہے اس سے گھر بار میں برکت رہے گی۔

۵۔ روحانی اسرار کا حصول اس وظیفہ کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ جو شخص اسے رمضان المبارک میں دن رات میں ۲۱ ہزار مرتبہ پڑھے اور سات سال تک ایسا ہی کرے تو انشاء اللہ اسے روحانی اسرار حاصل ہونگے اس کو سچے خواب آنے شروع ہو جائیں گے اگر پیچھے مرشد کی توجہ ہو تو اس کا باطن کھل جائے گا اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔ خدا کی پوشیدہ مخلوقات اور عجائبات کا اس کو مشاہدہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اگر اس وظیفہ پر بہت کثرت ہو جائے یعنی کروڑوں میں پہنچ جائے تو اللہ کی رحمت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور وہ چشم زدن میں تحت الثریٰ سے عرش معلیٰ تک کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ اس سے راضی ہو جاتا ہے۔

خیر و برکت و سلامتی کے وظائف

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ

رب کے قول میں سلامتی اور رحمت ہے۔

یہ آیت سورۂ یٰسین کا دل ہے اور خواص کے لحاظ سے بہت مفید اور مجرب ہے۔ سلامتی روزگار اور اللہ کی رحمت کے حصول کے لیے یہ وظیفہ بہت ہی مؤثر ہے۔ اس وظیفہ کو پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ تندرست اور باعزت رہتا ہے۔ جس چیز کی جائز خواہش کرتا

ہے اللہ پوری کر دیتا ہے۔ اسے روزانہ پڑھنے والا ہمیشہ صاحب ایمان رہتا ہے۔ مخلوق خدا میں ہمیشہ باعزت رہتا ہے۔ حتیٰ کہ دشمن تک بھی اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی مشکل درپیش آ جائے تو اسے پڑھنے سے دور ہو جاتی ہے اسے پڑھنے کے چند طریقے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ خاتمہ بالخیر بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء اسے روزانہ تا حیات کثرت سے پڑھنا خاتمہ بالخیر کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ عالم سکرات۔ قبر اور پل صراط کی منزلیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ قبر میں ہمیشہ راحت میسر آتی ہے۔ عبادت میں رغبت پیدا ہوتی ہے اس وظیفہ کا سب سے بڑا فائدہ تو سکونِ قلب ہے کیونکہ اسے ہر نماز کے بعد چند مرتبہ پڑھتے رہنے سے سکون میسر رہتا ہے۔

۲۔ امن اور سلامتی جس گھر یا مقام پر جھگڑا رہتا ہو یا میاں بیوی میں سلوک اتفاق نہ رہتا ہو۔ ذرا ذرا سی بات پر لڑائی جھگڑے کی نوبت پہنچتی ہو، تو اس صورت میں اس وظیفہ کو ۱۱ مرتبہ روزانہ ۹۰ دن تک پڑھنے سے سکون پیدا ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑا ختم ہوتا ہے ایسے ہی اگر ساس یا بہو میں جھگڑا رہتا ہو تو اسے چالیس یوم تک روزانہ ۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے پیار اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ لڑائی جھگڑا ختم ہو جاتا ہے، ویسے بھی اسے سوتے اور اٹھتے وقت چند بار پڑھ لینے کا معمول بنا لینے سے ہمیشہ پریشانیوں سے نجات رہتی ہے۔

۳۔ قضائے حاجت کسی خاص مقصد کو پیش نظر رکھ کر اسے پڑھنا حاجت پوری ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کسی کو کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت اپنے گھر میں کسی علیحدہ جگہ پر یا مسجد میں دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد کھڑے ہو کر اس وظیفہ کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

۴۔ شفائے امراض شفائے امراض کے لیے بھی یہ عمل بہت مؤثر ہے اس لیے اگر کوئی شخص اکثر بیمار رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسے روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ

پڑھنا شروع کرے اور تا دم شفا پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ اسے صحت یاب کر دیگا ایسے ہی اگر کوئی مریض شدید مرض میں مبتلا ہو تو اس کے لواحقین کو چاہیئے کہ مریض کے سرہانے بیٹھ کر تسبیح پر اس طرح یہ وظیفہ پڑھیں کہ تسبیح مریض کے سر سے مس ہوتی رہے اور سات سو کی تعداد پوری کریں۔ پھر اس تسبیح کو مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔ دوسرے دن پھر اسی طرح پڑھیں حتیٰ کہ سات روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا اگر ایسا نہ ہوا تو پھر خاتمہ بالخیر ہو جائے گا۔

۵۔ دوسروں کا مہربان ہونا

اس وظیفہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اسے بلا ناغہ ۱۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے۔ دوسرے لوگ اس پر مہربان ہونے لگتے ہیں۔ ہر امیر و غریب اسے پسند کرتا ہے یعنی اس وظیفہ میں تسخیر خلق کی تاثیر بھی بہت زیادہ ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اس اسم کا ذاکر بوجہ علم و سخا مشہور ہو جاتا ہے۔ اور شہر بہ شہر عوام و خواص اس کی مدح کرنے لگتے ہیں۔ لہٰذا ایسا عامل جو تسخیر خلق کی سوچ رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس آیت کا عمل کرے۔ اس آیت کو روزانہ ۶۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک اس کی پڑھائی جاری رکھے اس کے بعد وہ شخص اس کا عامل بن جائے گا اور لوگ اس کی طرف رجوع کرنے لگیں گے۔

۶۔ اعتکاف کا خصوصی وظیفہ

یہ اعتکاف کا خاص وظیفہ ہے اسے اعتکاف میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی سلامتی حاصل ہوگی، سکون قلب میسر آئے گا۔ دل کی آس پوری ہوگی اگر لڑائی جھگڑا ہوتا ہو تو وہ ختم ہو جائے گا۔ اگر کسی قسم کا کوئی مرض ہو تو صحت یابی حاصل ہوگی۔ گویا کہ دینی اور دنیوی لحاظ سے ہر قسم کے فوائد حاصل ہوں گے۔

اَسْمَاءُ النَّبِیِّ صلّی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنے والا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اُٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِیْدٌ	مُنِیْرٌ	بَشِیْرٌ
بُلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِیْرٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِیٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی
طٰهٰ	یٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِیْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کمل والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا
خَلِیْلٌ	کَلِیْمٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی	مُرْتَضٰی
دوست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چُنا ہُوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰی	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
چُنا ہُوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِیْدٌ	عَادِلٌ	حَکِیْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نُور

حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِيْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابع دار
مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِيْنٌ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ
نصیحت کرنے والا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قُرَيْشِيٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد سے	قریشی
مُضَرِيٌّ	اُمِّيٌّ	عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ	رَءُوْفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کیلیے)	نرم دل
رَحِيْمٌ	يَتِيْمٌ	غَنِيٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پروا	سخی	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَيِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيْبٌ
جاننے والا	پاک	پاکیزہ	پاک کرنے والا	واعظ
فَصِيْحٌ	سَيِّدٌ	مُتَّقِيٌّ	اِمَامٌ	بَارٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیک
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُتَصَدِّقٌ	مَهْدِيٌّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	میانہ رو	ہدایت والا
حَقٌّ	مُبِيْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ
سچا	ظاہر	اول	پچھلا	ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاهٍ شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکرگذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ

تعالیٰ کی اُوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اور مولا ہمارے محمدؐ جو اُمّی نبی ہیں

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور آل اُن کے اور اصحاب ان کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ

اُن کی کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے۔